فون نمبر ۹ م تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD. No. L. 5254

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ) / ۱۰ نئے پیسے

۸ جمادی الثانی سنہ ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۰/۱۵ ۔ ۱۷ نبوت ۱۳۴۰ ہش ۔ ۱۷ نومبر سنہ ۱۹۶۱ء ۔ نمبر ۲۶۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۶ نومبر بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کو کچھ اعصابی ضعف کی شکایت رہی ۔ ویسے عام طور پر طبیعت اچھی رہی ۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے

احباب جماعت اللہ تعالےٰ کے حضور خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی کامل و عاجل شفایابی اور کام والی لمبی زندگی کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؛

جنرل اسمبلی کی طرف سے فرانس کے الجزائری قیدیوں کے مسئلہ پر فوری طور پر غور کرنے کا فیصلہ

اسمبلی نے پاکستان کے مندوب اعلیٰ چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی تحریک منظور کر لی

اقوام متحدہ (نیویارک) ۱۶ نومبر ۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے فرانس کے الجزائری قیدیوں کی بھوک ہڑتال سے پیدا شدہ نازک صورت حال پر فوری طور پر غور کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ اور فرانس سے اپیل کی ہے ۔ کہ وہ الجزائری قیدیوں کی سیاسی حیثیت کو تسلیم کر کے ان کے ساتھ سیاسی قیدیوں کا سلوک کرے ۔ اسمبلی نے یہ فیصلہ کل پاکستان کے مندوب اعلےٰ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی ایک تحریک پر کیا جس میں انہوں نے پاکستان اور دوسرے افریقی ایشیائی ملکوں کی طرف سے پیش کردہ ایک قرارداد پر فوری طور پر غور کرنے کا مطالبہ کیا تھا ۔ کل اسمبلی میں نوآبادیاتی نظام کے مسئلہ پر بحث ہو رہی تھی ۔ اس کے دوران ہی چوہدری صاحب موصوف نے اسمبلی پر زور دیا کہ وہ اس بحث کو روک کر پہلے الجزائری قیدیوں کے مسئلہ پر غور کرے کیونکہ فرانس کے ناروا سلوک کی وجہ سے بہت نازک صورت حال پیدا ہو چکی ہے ۔ اسمبلی نے نوآبادیاتی نظام پر غور ملتوی کر کے ۶۲ ووٹوں سے پاکستان کے مندوب اعلیٰ کی تحریک منظور کر لی ۔ کسی نے اس کے خلاف ووٹ نہیں دیا ۔ ۳۱ ملکوں نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا ۔ مراکش اور لیبیا کے نمائندوں نے پاکستان کے مندوب اعلیٰ کی پیشکردہ تحریک کی پُر زور حمایت کی ۔ جب اسمبلی نے نوآبادیاتی نظام پر بحث ملتوی کرنے اور الجزائری قیدیوں کے مسئلہ پر غور کرنے کا فیصلہ کیا تو فرانس کے نمائندے احتجاج کے طور پر اجلاس سے اٹھ کر باہر چلے گئے ۔ فرانسیسی وفد کے نمائندے نے ایک بیان میں کہا پاکستان کی اس قسم کی تحریک سے الجزائر کے مسئلہ کو حل کرنے میں مدد نہیں مل سکتی ۔ نمائندے نے کہا اسمبلی کی کارروائیوں میں اس طرح مداخلت کرنا اسمبلی کے ضابطوں کے خلاف ہے اور نہ ہی پہلے کبھی ایسا ہوا ہے ۔ پاکستان اور دوسرے افریقی ایشیائی ملکوں کی طرف سے پیشکردہ قرارداد میں الجزائری قیدیوں کے ساتھ فرانس کے ناروا سلوک پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ہے ۔ اور اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ الجزائری قیدیوں کی بھوک ہڑتال کے جلد ختم ہونے کی اگر جلد کوئی صورت پیدا نہ ہوئی تو بین الاقوامی حالات بڑے سنگین ہو جائیں گے ۔ جس سے الجزائر کے مسئلہ کے خاطر خواہ حل میں بڑی دشواریاں پیدا ہو سکتی ہیں ۔ حکومت فرانس پر زور دیا گیا ہے کہ وہ الجزائری قیدیوں کی جائز شکایات دور کرے ۔ اور بھوک ہڑتال کو ختم کرائے ؛

جاپان کے وزیر اعظم پاکستان کے دورے پر کل کراچی آئیں گے

صدر ایوب اُن سے ملنے کیلئے آج کراچی پہنچ رہے ہیں ۔ دونوں میں عام بات چیت ہو گی

کراچی ۱۶ نومبر ۔ صدر ایوب وزیر اعظم جاپان مسٹر ایکیڈا سے بات چیت کرنے آج کراچی پہنچ رہے ہیں ۔ وزیر اعظم جاپان جمعہ کے دن کراچی آ رہے ہیں ۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کے ذرائع کے مطابق ایکیدا کا یہ دورہ صدر ایوب کے جاپان کے دورۂ خیر سگالی کے جواب میں ہے ۔ دونوں ملکوں کے درمیان کوئی متنازعہ مسئلہ نہیں ہے ۔ اس لئے دونوں سربراہوں کے مذاکرات کی نوعیت عمومی ہو گی ۔ تاہم صدر ایوب اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جاپان و پاکستان کے درمیان اقتصادی تعاون اور دوسرے پنجسالہ منصوبے میں جاپان کی امداد کے موضوع پر تبادلہ خیالات کریں گے ۔

دفتر خارجہ کے ایک افسر نے بتایا کہ دونوں ملکوں کے تعلقات سفارتی رشتے قائم ہونے کے وقت سے لیکر اب تک بہت خوشگوار رہے ہیں ۔ سفارتی تعلقات جاپان سے امریکی فوج کے قبضہ کے خاتمہ اور صلح نامہ پر دستخط ہونے کے بعد قائم ہوئے تھے ۔ اس دوران میں دونوں کے درمیان اقتصادی اور ثقافتی میدان میں متعدد معاہدوں پر دستخط ہوئے ۔

درخواست دعا

مکرم میاں حسام الدین صاحب وکیل کے والد محترم میاں شہاب الدین صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ مردان ایک ماہ سے زائد عرصہ سے بعارضہ ضعفِ جگر بیمار ہیں ۔ علاج معالجہ سے تاحال افاقہ کی کوئی صورت پیدا نہیں ہوئی احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۶ نومبر ۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت اب بفضلہ تعالےٰ پہلے کی نسبت اچھی ہے کھانسی کی کچھ شکایت ابھی ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین

برصغیر کی قدیم ترین مسجد کی دریافت

ملتان ۱۶ نومبر ۔ یہاں چوری سرائے میں ایک شکستہ مسجد کے متعلق یہ پتہ چلا ہے کہ یہ برصغیر ہند و پاک کی سب سے قدیم مسجد ہے ۔ مسجد کے سنگ بنیاد سے ایک کتبہ نکلا ہے ۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی بنیاد پہلے مسلم فاتح محمد بن قاسم نے رکھی تھی ۔

میکسیکو میں طوفان سے ۲۲ اشخاص ہلاک ہوئے تھے

میکسیکو ۱۶ نومبر ۔ تازہ ترین اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ بحرالکاہل میں میکسیکو کے ساحل پر جو طوفان آیا تھا ۔ اس میں ۲۲۰ سے زیادہ اشخاص ہلاک ہوئے اور سینکڑوں بھوکے پیاسے اشخاص طوفان میں گھرے رہے ۔ صرف میکسیکو شہر سے ۶۷ لاشیں برآمد ہوئیں ۔ دوسرے علاقہ سے ۲۴ لاشیں ملی ہیں ؛

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۷ نومبر ۱۹۶۱ء

رویا اور کشوف تعبیر طلب ہوتے ہیں

ہم نے ایک گزشتہ اداریہ میں لکھا ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث میں جو پیشگوئیاں بیان ہوئی ہیں۔ ان میں سے اکثر کی رویا یا مکاشفہ کی صورت میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو خبر دی ہے۔ اس لئے یہ پیشگوئیاں تعبیر طلب ہوتی ہیں اور ان کو ظاہری معنی پر محمول کرنا بڑی غلطی ہے چنانچہ الامام المہدی مسیح موعود اور دجال کے متعلق جو پیشگوئیاں احادیث میں ملتی ہیں۔ ان کی بھی یہی حالت ہے۔ اور یہ امر فقط آپ کی بیان کردہ پیشگوئیوں ہی کی خصوصیت نہیں ہے بلکہ تمام انبیاء علیہم السلام اور صلحاء و خلفائے انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیوں کی بھی یہی کیفیت ہے۔ قرآن کریم میں سیدنا حضرت یوسف علیہ السلام کی ایک خواب کا ذکر ہے یہ دراصل پیشگوئی ہی تھی۔ اور اللہ تعالےٰ نے رویا میں آپ کو یہ خبر دی تھی۔ کہ کس طرح آپ کے بھائی آخر کار آپ کے مطیع ہو جائینگے حالانکہ رویا میں ستاروں کا سجدہ کرنا بیان ہوا ہے۔ اب اگر ستاروں کو لیا جائے۔ تو ان کو لفظی معنی پر محمول کرنا درست نہ ہوگا۔ اور تمام مفسرین نے ستاروں سے آپ کے بھائی ہی مقصود لئے ہیں:

اسی طرح فرعون کے خواب کی حالت ہے، اس میں بھی پیشگوئی تھی جو گندم کے خوشوں اور گایوں کی صورت میں اس کو دکھائی گئی تھی۔ یہ رویا فرعون کو اس لئے دکھائی گئی تھی۔ کہ اس سے سیدنا حضرت یوسف علیہ السلام کا نہ صرف قید سے استخلاص مدنظر تھا بلکہ اور بھی کئی بڑے نتائج اس سے مرتب ہوتے تھے۔ اس رویا کی وجہ سے نہ صرف آپ کو استخلاص حاصل ہوا۔ اور اس عہدہ کی وجہ سے آپ کے پہلے ستاروں کے سجدوں والا رویا بھی پورا ہوا۔

ایسی پیشگوئیاں تعبیر طلب اور رویا اور مکاشفہ میں کیوں ہوتی ہیں۔ اس میں بھی اللہ تعالےٰ کی بڑی حکمتیں ہیں۔ اس سے انسانوں کے ایمان کی آزمائش ہوتی ہے۔ یہ بھی ایک بڑا فائدہ ہے۔ پھر اگر صاف صاف لفظوں میں ایسی پیشگوئی کی جائے۔ تو اس سے بہت سے خطرے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جیسے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کو منع کیا کہ اپنے بھائیوں کو نہ بتائے۔ خیر یہاں ان باتوں کی تفصیل کی ضرورت نہیں۔

تاہم یہ امر واقعہ ہے کہ اکثر پیشگوئیاں تعبیر طلب رویا اور مکاشفات کی شکل میں ہوتی ہیں۔ اس لئے جو لوگ ان کو ظاہری لفظوں پر محمول کرنا چاہتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں۔ اور ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ اس وقت تک پیشگوئی کے پورے ہونے پر یقین نہیں لاتے جب تک ان کے خیال میں عین لفظوں کے مطابق پیشگوئی کا ظہور نہ ہو۔

ہم نے اپنے پہلے اداریہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک مختصر سا حوالہ پیش کیا تھا۔ اور کہا تھا۔ کہ آپ نے اپنی تصنیف منیف "ازالہ اوہام" میں اس مسئلہ پر نہایت سیر حاصل بحث فرمائی اور بڑی تفصیل کے ساتھ اس حقیقت کو واضح فرمایا۔ اور مسیح موعود علیہ السلام اور دجال کے متعلق جو پیشگوئیاں احادیث میں پائی جاتی ہیں۔ ایسی ساری احادیث کو محض اس لئے رد نہیں کر دینا چاہیئے، کہ وہ ظاہری الفاظ کے مطابق پوری نہیں ہوئیں چنانچہ جو لوگ ان کو ظاہری الفاظ پر محمول کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی وجہ سے عقلیت پرستوں نے سخت دھوکہ کھایا ہے۔ اور انہوں نے ایسی تمام پیشگوئیوں سے انکار کر دیا ہے۔ اور نہ صرف مسیح موعود کی آمد کے منکر ہیں بلکہ الامام المہدی کے ظہور کے بھی منکر ہیں۔ کیونکہ ان پیشگوئیوں میں جو کوائف بیان کئے گئے ہیں۔ اکثر اس دنیا میں ظہور پذیر ہی نہیں ہو سکتے۔ اگر ان کو رویا اور مکاشفہ سمجھ کر تعبیر طلب مان لیا جائے۔ تو عقلیت پرست بھی ان سے منکر نہیں ہو سکتے۔ خاصکر موجودہ زمانہ میں جبکہ فرائڈ وغیرہ سائنسدانوں نے ثابت کیا ہے کہ رویا اور مکاشفہ میں جو کچھ نظر آتا ہے وہ تمثیلی ہوتا ہے۔ اور ان کے صحیح معنی تمثیلی لباس کو اتارنے سے ہی معلوم ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے بعض چیزوں کے لئے خاص نشانات معلوم کئے ہیں۔ اگرچہ ان میں سے سب کے سب صحیح نہیں ہو سکتے۔ تاہم انہوں نے اس فن کو علمی حیثیت دے کر اس مغالطہ کی بنیاد اکھاڑ دی ہے کہ پیشگوئیوں کا ظاہر لفظوں پر محمول کرنا ضروری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس فن کی بنیاد فرائڈ وغیرہ نے نہیں ڈالی بلکہ مسلمان علماء نے تعبیر خواب کے اصول ان سے بہت پہلے مدون کر لئے تھے۔ تاہم یہ اصول بڑی حد تک انسانی ذہن کی پیداوار ہیں ان میں جو کمال حاصل ہوا ہے، وہ جزوی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی طرح جس طرح دوسرے فنون و علوم کی حالت ہے اور انہی کی طرح اس میں بھی ترقی کی بڑی گنجائش ہے۔ مگر جب ایک فرستادہ حق یا ولی اللہ کسی نبی اللہ یا ولی اللہ کے رویا اور مکاشفہ کی تعبیر کرتا ہے، تو وہ اس لئے صحیح ہوتی ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر ایسا کرتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت یوسف علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے تعبیر رویا کا ملکہ خاص طور پر عطا فرمایا تھا اور ان کو تاویل حدیث کی قوتیں دی گئی تھیں یا اس طرح سمجھئے کہ چونکہ ان کو اپنی نبوت میں رویا اور کشوف سے واسطہ پڑا ہے۔ اس لئے آپ کا یہ وصف اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں نمایاں کر کے بیان فرمایا ہے اور آپ کی ذات کو بطور نمونہ پیش کیا ہے تاکہ مان لیا جائے۔ کہ رویا اور کشوف تعبیر طلب ہوتے ہیں۔

ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف ازالہ اوہام سے ایک اور حوالہ ان معنی میں پیش کرتے ہیں تاکہ لوگ مسیح موعود علیہ السلام الامام المہدی اور دجال کے متعلق پیشگوئیوں کو سمجھنے میں اس حقیقت کو فراموش نہ کریں۔ اور ان کو محض ظاہری لفظوں پر محمول کر کے ٹھوکر نہ کھائیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

"پس واضح ہو کہ مسیح موعود جس کا آنا انجیل اور احادیث صحیحہ کے رُو سے ضروری طور پر قرار پا چکا تھا وہ اپنے وقت پر نشانوں کے ساتھ آ گیا۔ اور آج وہ وعدہ پورا ہو گیا جو خدا تعالیٰ کی مقدس پیشگوئیوں میں پہلے سے کیا گیا تھا۔ لیکن اگر کسی کے دل میں یہ خلجان پیدا ہو۔ کہ بعض احادیث کی اس آنے والے مسیح کی حالت سے بظاہر مطابقت معلوم نہیں ہوتی جیسے مسلم کی دمشقی حدیث۔ تو اول تو اس کا یہی جواب ہے کہ یہ درحقیقت سب استعارات ہیں اور مکاشفات میں استعارات غالب ہوتے ہیں۔ بیان کچھ کیا جاتا ہے اور مراد اس سے کچھ لیا جاتا ہے۔ سو یہ ایک بڑا دھوکہ اور غلطی ہے جو ان کو ظاہری طور پر مطابق کرنے کے لئے کوشش کی جائے۔ اور یا اس تردد اور فکر اور حیرت میں اپنے تئیں ڈال دیا جائے۔ کہ کیوں یہ نشانیاں ظاہری طور پر مطابق نہیں آتیں۔ کیا یہ سچ نہیں کہ ان حدیثوں کی تشریح کے وقت فریق مخالف کو بھی اکثر مقامات میں تاویلوں کی حاجت پڑی ہے اور بڑے تکلف کے ساتھ تاویلیں کی ہیں۔ جیسے مسیح ابن مریم کا یہ عمدہ کام جو بیان کیا گیا ہے جو وہ دنیا میں آ کر خنزیروں کو قتل کرے گا۔ دیکھنا چاہیئے کہ اس کی تشریح میں علماء نے کس قدر الفاظ کو ظاہر سے باطن کی طرف پھیرنے کے لئے کوشش کی ہے۔ ایسا ہی دجال کے طواف کعبہ میں کس قدر دور از حقیقت تاویلوں سے کام لیا ہے۔ سو اگر فریق ثانی ان مقامات میں تاویلوں سے بکلی دستکش رہتے۔ تو البتہ وہ ہمیں تاویل خیال کرنے میں کسی قدر معذور ٹھہرتے۔ لیکن اب وہ آپ ہی اس راہ پر قدم مار کر کس منہ سے ہم کو یہ الزام دیتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ چونکہ درحقیقت یہ کشفی عبارتیں استعارات سے پُر ہیں۔ اس لئے کسی فریق کے لئے ممکن نہیں کہ ان کو ہر ایک جگہ ظاہر پر حمل کر سکے۔ لمبے ہاتھوں کی حدیث لمبے ہاتھ کر کے بتلا رہی ہے۔ کہ ان مکاشفات میں ظاہر پر زور مت دو ورنہ دھوکہ کھاؤ گے۔ مگر کوئی اس کی ہدایت کو قبول نہیں کرتا۔ جو قبر کے عذاب کی نسبت حدیثوں میں بکثرت یہ بیان پایا جاتا ہے۔ کہ ان میں گنہگار ہونے کی حالت میں بچھو ہوں گے اور سانپ ہونگے اور آگ ہوگی۔ اگر ظاہر پر ہی ان حدیثوں کو حمل کرنا ہے۔ تو ایسی چند قبریں کھود دو اور ان میں سانپ اور بچھو دکھلاؤ"

(ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ ۳۱۶)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ

احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

فرمودات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ہر موقع اور ہر مرحلہ پر اللہ تعالیٰ نے رسول کریمؐ کی غیر معمولی تائید و نصرت فرمائی

الیس اللّٰہ بکاف عبدہٗ کی نہایت پُر معارف تفسیر

فرمودہ ۲۹ر جون سنہ ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

قسط نمبر ۴

کوئی نادان کہہ سکتا ہے کہ فرشتہ کا آنا ایک خیالی بات ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا آپؐ پر پہلے بھی کبھی فرشتہ کا نزول ہوا تھا یا نہیں اور پہلے بھی کبھی

خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت

آپؐ کے شامل حال ہوئی تھی یا نہیں۔ ہم تو دیکھتے ہیں کہ ہر ایسے موقع پر اللہ تعالیٰ کی نصرت آپؐ کے شامل حال رہی اور خدا تعالیٰ کے فرشتے آپؐ کی مدد کے لئے اترتے رہے کیا حضرت عمرؓ کے گھر سے تلوار لیکر نکلنے کے وقت خدا تعالیٰ کے فرشتے آپؐ کی مدد کے لئے اترے تھے یا نہیں کیا ہجرت حبشہ کے بعد خدا تعالیٰ کے فرشتوں نے اتر کر مٹھی بھر مسلمانوں کو ظالم کفار کے چنگل میں جانے سے بچایا تھا یا نہیں کیا حضرت ابو بکرؓ کے ہجرت کے ارادہ سے گھر سے نکلنے کے وقت جبکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اس باوفا اور پرانے دوست کی جدائی کا صدمہ ہونے والا تھا خدا تعالیٰ کے فرشتوں کا نزول ہوا تھا یا نہیں اور پھر خدا تعالیٰ نے ایک دشمنِ اسلام کے دل کو حضرت ابوبکرؓ کو پناہ دینے کے لئے نرم کر دیا تھا یا نہیں۔ اسی طرح طائف سے واپسی کے وقت بھی خدا تعالیٰ کے فرشتہ کا نزول آپؐ پر ہوا۔ آگے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہی فرشتہ کو اجازت نہ دی کہ طائف کی بستی کو تباہ کر دیا جائے ورنہ وہ تو حکم کا منتظر تھا۔ اور آپؐ کے ذرا سے اشارے کی دیر تھی اسکے بعد

ایک اور نظارہ

آتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے خود دشمنوں کے ہاتھوں آپؐ کی حفاظت کے سامان پیدا کر دیئے طائف سے تین میل کے فاصلہ پر مکہ کے ایک رئیس عتبہ بن ربیعہ کا ایک باغ تھا جس میں دیگر پھلدار درختوں کے علاوہ انگور وغیرہ بھی تھا۔ جب طائف کے لوگ آپؐ کا تعاقب کر کے اور آپؐ پر پتھراؤ کر کے واپس لوٹ گئے تو آپؐ اس باغ کے درختوں کے سایہ میں ایک جگہ بیٹھ کر سستانے لگے اس وقت آپؐ کا دل بہت بوجھل ہو رہا تھا اس غم کے ساتھ کہ یہ سفر بھی خالی گیا اور خدا تعالیٰ کی توحید پر ایمان لانے والوں میں اضافہ نہ ہوا۔ پھر آپ کا دل ان زخموں کی وجہ سے بھی بوجھل تھا جو طائف کے اوباشوں کے پتھراؤ کی وجہ سے آپؐ کے جسم پر پڑ گئے تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے انہی کفار مکہ کے دلوں کو آپؐ کے لئے نرم کر دیا جو ہمیشہ آپ کو تکلیفیں دیا کرتے تھے۔

عتبہ اور شیبہ

اس وقت اپنے باغ میں موجود تھے اور انہوں نے دور سے آپؐ کی ساری حالت دیکھ لی تھی۔ جب انہوں نے یہ دیکھا کہ آپؐ سخت زخمی حالت میں ایک درخت کے سایہ کے نیچے بیٹھے ہیں تو ان کے دلوں میں دور و نزدیک کی رشتہ داری کا یا کچھ قومی احساس پیدا ہوا اور انہوں نے انگور کے کچھ خوشے توڑ کر ایک طشت میں رکھے اور اپنے ایک عیسائی غلام کے ہاتھ آپؐ کیلئے بھیجے۔ وہ غلام مذہباً عیسائی تھا۔ اس نے طشت لا کر آپؐ کے سامنے رکھ دیا آپؐ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر انگور کھانے شروع کئے یہ دیکھ کر عیسائی غلام سخت حیران ہوا اور آپؐ سے کہنے لگا آپؐ مکہ کے رہنے والے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ وہ کہنے لگا آپؐ نے پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہاں سے سیکھی ہے آپؐ نے فرمایا میں بے شک مکہ کا رہنے والا ہوں مگر

میں خدائے واحد کو ماننے والا ہوں

پھر آپؐ نے پوچھا تم کہاں کے رہنے والے ہو۔ غلام نے کہا میں نینوا کا رہنے والا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم اسی نینوا کے رہنے والے ہو جو خدا کے صالح بندے یونسؑ بن متیؑ کا مسکن تھا؟ عیسائی غلام نے کہا ہاں مگر آپؐ کو یونسؑ کے متعلق کیسے معلوم ہوا آپؐ نے فرمایا وہ میرا بھائی تھا کیونکہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کا نبی تھا اور میں بھی اللہ تعالیٰ کا نبی ہوں۔ عیسائی غلام نے کہا اچھا آپ کی تعلیم کیا ہے اس پر آپؐ نے اسے مختصر طور پر اپنی تعلیم سنائی اور اُسے تبلیغ بھی کی۔ وہ غلام آپؐ کی باتیں سُن کر ایسا مسحور ہوا کہ جوں جوں آپؐ باتیں کرتے جاتے تھے اسکے جذبات ابھرتے جاتے تھے آخر اس نے آپؐ کے ہاتھ چومتے ہوئے کہا یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم)

میں آپؐ پر ایمان لاتا ہوں

کیونکہ آپؐ کی تعلیم نبیوں والی ہے۔ عتبہ اور شیبہ دور بیٹھے اس نظارہ کو حیرانگی کے ساتھ دیکھ رہے تھے۔ جب غلام واپس ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے اسے کہا تم نے یہ کیا حرکت کی تھی کہ اس شخص کے ہاتھ چوم رہے تھے۔ اس نے کہا جو تعلیم میں نے اس شخص کی زبانی سنی ہے وہ نبیوں والی تعلیم ہے پس پیشتر اس کے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں واپس پہنچتے خدا تعالیٰ نے آپؐ کو ایک موحد دے دیا اور آپؐ کے اس افسوس کو جو سفر طائف کی وجہ سے آپؐ کو ہوا تھا دور کر دیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے جسمانی پھل انگور بھی انہی دشمنوں کے ہاتھوں سے دیا جو ہمیشہ آپؐ کو پتھر مارا کرتے تھے اور روحانی پھل (عیسائی غلام کا ایمان لانا) بھی انہی دشمنوں کے ہاتھ سے دیا گویا وہ غلام جسمانی پھل آپؐ کو دے گیا اور آپؐ سے روحانی پھل لے گیا

اس وقت خدا تعالیٰ عرش پر بیٹھا کہہ رہا تھا

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

صحابہ کرام مصائب و مشکلات کے طوفان میں بھی حق پر قائم رہے

"صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی حالت دیکھو۔ مکہ میں ان کو کیا کیا تکلیفیں پہنچیں بعض ان میں سے پکڑے گئے۔ قسم قسم کی تکلیفوں اور عقوبتوں میں گرفتار ہوئے۔ مرد تو مرد بعض مسلمان عورتوں پر اس قدر سختیاں کی گئیں کہ ان کے تصور سے بدن کانپ اٹھتا ہے اگر وہ مکہ والوں سے مل جاتے تو اس وقت بظاہر وہ ان کی بڑی عزت کرتے کیونکہ وہ ان کی برادری ہی تو تھے.... ....مگر وہ کیا چیز تھی جس نے ان کو مصائب اور مشکلات کے طوفان میں بھی حق پر قائم رکھا۔ وہ وہی لذت اور سرور کا چشمہ تھا جو حق کے پیار کی وجہ سے انکے سینوں سے پھوٹ نکلتا تھا۔ ایک صحابی کی بابت لکھا ہے کہ جب اس کے ہاتھ کاٹے گئے تو اس نے کہا کہ میں وضو کرتا ہوں۔ آخر لکھا ہے کہ سر کاٹو تو سجدہ کرتا ہے کہتا ہوا مر گیا۔ اس وقت اس نے دعا کی کہ یا اللہ! حضرتؐ کو خبر پہنچا دے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس وقت مدینہ تھے جبرائیلؑ نے جا کر السلام علیکم کہا اور آپ نے علیکم السلام کہا اور اس واقعہ پر اطلاع ملی۔ غرض اس لذت کے بعد جو خدا تعالیٰ میں ملتی ہے ایک کیڑے کی طرح کچل کر مر جانا منظور ہوتا ہے اور مومن کو سخت سے سخت تکالیف بھی آسان ہی ہوتی ہیں۔ سچ پوچھو تو مومن کی نشانی یہی ہوتی ہے کہ وہ مقتول ہونے کے لئے تیار رہتا ہے.......... غرض ان مصائب میں جو مومنوں پر آتے ہیں اندر ہی اندر ایک لذت ہوتی ہے بھلا سوچو تو سہی کہ اگر یہ مصائب لذت نہ ہوتے تو انبیاء علیہم السلام ان مصائب کا ایک دراز سلسلہ کیونکر گذارتے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۰۸، ۳۰۹)

الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ کہ اے محمدؐ (صلے اللہ علیہ وسلم) تیرے دل میں یہ افسوس تھا کہ دس سو میں ایک بھی موحد نہیں ملا۔ تو ہم نے اس افسوس کو دور کرتے ہوئے ایک موحد تم کو دے دیا۔ اور بڑے دشمنوں کے ہاتھوں سے دیا۔ بے شک وہ موحد ایک غلام تھا مگر وہ دنیا کی نظروں میں غلام تھا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نظروں میں وہ غلام نہ تھا۔ بلکہ قیصر و کسریٰ اور فرعون مصر بھی اس کے مقابلہ میں کچھ حیثیت نہ رکھتے تھے۔ یہی وہ غلام تھے جن کو لوگ ذلیل سمجھتے تھے مگر

جب اسلامی حکومت کا زمانہ آیا

تو اللہ تعالےٰ نے ان کو ایسا عروج بخشا کہ بڑے بڑے رؤسا ان کے مقابلہ میں بالکل ہیچ ہو گئے۔ تاریخ میں لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ اپنی خلافت کے ایام میں جب حج کے لئے مکہ مکرمہ آئے تو مکہ کے بڑے بڑے رؤسا ان کی ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ حضرت عمرؓ کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ آپ لوگوں کے نسب ناموں کو یاد رکھنے میں بڑے ماہر تھے اور ان کو مکہ والوں کی کئی کئی نسلوں تک کے نام یاد تھے۔ غرض

مکہ کے رؤساء

آپ کے پاس آتے گئے اور آپ انہیں بٹھاتے گئے۔ حتیٰ کہ ایک لمبی سی قطار بن گئی۔ اس زمانہ میں کوئی بڑے بڑے ہال یا بارکیں تو ہوتی نہ تھیں۔ یہی دس دس بارہ فٹ کے کمرے ہوتے تھے۔ اس لئے وہ نوجوان رؤساء ایک کمرہ میں قطار سی بنا کر بیٹھ گئے۔ تھوڑی دیر ہی گذری تھی کہ انہی غلاموں میں سے ایک غلام حضرت عمرؓ کی ملاقات کے لئے آیا۔ حضرت عمرؓ نے رؤساء کی قطار میں سے ایک کو فرمایا ذرا پیچھے ہٹ جاؤ اور انہیں جگہ دے دو۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک اور غلام آیا تو حضرت عمرؓ نے ایک اور رئیس کو ہٹا کر اس کے بیٹھنے کی جگہ بنائی۔ اسی طرح کئی غلام آئے اور اتنے ہی مکہ کے رؤساء کو ہٹا کر ان کے بیٹھنے کے لئے جگہ بنائی گئی۔ حتیٰ کہ رؤساء جوتیوں والی جگہ میں پہنچ گئے اور آخر وہ اس ذلت اور صدمہ کو برداشت نہ کرتے ہوئے وہاں سے اٹھ کھڑے ہوئے اور باہر جا کر ایک دوسرے سے کہنے لگے۔ آج تو ہماری بے عزتی کی حد ہو گئی ہے کہ ہمارے مقابلہ میں غلاموں کو ترجیح دی گئی ہے۔ ان غلاموں کو جو ہمارے باپ دادا کے وقت سے ذلیل اور حقیر چلے آتے تھے اور ہماری جوتیوں میں بیٹھا کرتے تھے۔ ان رؤساء میں

ایک سعید الفطرت رئیس

بھی تھا۔ وہ کہنے لگا۔ آخر اس میں کس کا قصور ہے۔ جب ہم اور ہمارے باپ دادا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو دکھ دیا کرتے تھے۔ جب ہم اور ہمارے باپ دادا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ کو روکنے کی کوششیں کیا کرتے تھے۔ جب ہم اور ہمارے باپ دادا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو انتہائی دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا رکھتے تھے اور جب ہم نے اور ہمارے باپ دادوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بے وفائی کا سلوک کیا۔ اس وقت یہی غلام تھے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وفادار رہے۔ اس لئے اب جبکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت قائم ہو چکی ہے۔

یہی لوگ معزز اور مکرم سمجھے جانے کے حقدار ہیں

نہ کہ ہم۔ وہ کہنے لگے۔ اب ہماری اس غلطی کا کوئی علاج بھی ہو سکتا ہے یا نہیں۔ وہ رئیس کہنے لگا اس کے متعلق حضرت عمرؓ سے ہی پوچھنا چاہئیے۔ چنانچہ یہ لوگ دوبارہ حضرت عمرؓ کے پاس گئے اور عرض کیا کہ ہم آپ سے ایک بات کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ میں آپ لوگوں کی بات کو سمجھ گیا ہوں۔ مگر مجھے افسوس ہے کہ جو سلوک میں نے آپ کے ساتھ کیا ہے اس کے کرنے کے لئے میں مجبور تھا۔ یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ جو لوگ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دربار میں معزز تھے میں آپ کا غلام ہو کر انہیں مکرم اور معزز نہ سمجھتا۔ میں نے آپ لوگوں کے ساتھ جو کچھ کیا مجبور ہو کر کیا ہے۔ وہ کہنے لگے ہم بھی اس بات کو سمجھ چکے ہیں۔ مگر آپ یہ بتائیں کہ کیا ہماری اور ہمارے باپ دادا کی اس غلطی کا ازالہ کسی طرح ہو سکتا ہے اور کیا اس بدنما داغ کو کسی طرح دور کیا جا سکتا ہے۔ یہ سنکر

حضرت عمرؓ کی آنکھوں میں آنسو

بھر آئے اور رقت کی وجہ سے زبان سے تو ان کو کوئی جواب نہ دے سکے مگر ہاتھ اٹھا کر شمال کی طرف اشارہ کر دیا۔ جہاں ان دنوں عیسائیوں سے مسلمانوں کی جنگ ہو رہی تھی۔ آپ کے اشارہ کا مطلب یہ تھا کہ تم لوگ اب اسلامی جنگوں میں شامل ہو کر دشمن کے مقابلہ میں نکلو اور اپنے خون بہا کر اس داغ کو دور کرو۔ چنانچہ تاریخوں میں آتا ہے کہ وہ رؤساء اس مجلس سے اٹھتے ہی اپنی اپنی سواریوں پر سوار ہو کر شام کی طرف چلے گئے۔ اور ان میں سے ایک بھی زندہ واپس نہ لوٹا۔ غرض غلاموں کو اسلام میں بڑا احترام حاصل ہوا۔ اور اس نے انہیں عزت اور شرف کے ایک بہت بڑے مینار پر کھڑا کر دیا۔ (باقی)

فہرست وعدہ جات تحریک جدید سال ۲۸/۱۸

اعلان سالِ نو کے بعد اوّلیت کا مقام حاصل کرنے والے مخلصین

(گذشتہ سے پیوستہ)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ لاہور (نقد ادا شد) ۴۰۵/-
مکرم نواب زادہ میاں عباس احمد خانصاحب لاہور مع اہل و عیال ۷۰۰/-
مکرم پیر معین الدین صاحب مع اہل و عیال (نقد ادا شد) ۲۴۳/۴
مکرمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ مع بچگان۔ ربوہ ۲۵۷/-
مکرم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب مع بیگم صاحبہ لاہور ۵۵۴/-
مکرم صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب لاہور ۲۲۵/۰
حضرت امِ وسیم احمد صاحب ربوہ ۲۱/-
جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ بذریعہ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ۹۹۲/۰
مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ ۵۱/۱/-
مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال سابق وکیل التجارت۔ ربوہ ۳۵/-
مکرم محمود احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ ۷/-
محلہ دارالصدر غربی ربوہ بذریعہ مکرم شیخ عبدالخالق صاحب ۵۲۴/۱۲
جماعت احمدیہ مرالہ ضلع گجرات۔ بذریعہ چوہدری شاہ محمد صاحب ۲۶۹/۸
جماعت احمدیہ راولپنڈی بذریعہ مکرم میاں محمود احمد خانصاحب ۶۸۹/۸
مکرم برکت اللہ صاحب چک منگلا ۱۰/-
جماعت احمدیہ چک ۲۷ ج ب لائلپور ۷۰/۱۰
مکرم ملک برکت اللہ صاحب منٹگمری ۲۷/۱۱
مکرم چوہدری فضل احمد صاحب باجوہ تلونڈی عنایت خاں ۷۰/-
مکرم مستری محمد ابراہیم صاحب گجراتی ربوہ ۲۸/-
مکرم عبدالقیوم خانصاحب کمپونڈر ربوہ ۱۲/۸
مکرم محمد اسلم خانصاحب چک T.7A ۵/-
مکرم ملک سعادت احمد خانصاحب انارکلی لاہور ۱۳/-
مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر ربوہ ۶/۲
مکرم صوفی علی محمد صاحب گکھڑانوالی سیالکوٹ ۱۵/-
مکرم چوہدری محمد رشید صاحب رشید ربوہ ۱۷/۰
مکرم نظام الدین صاحب مہمان نوازی ربوہ ۱۱/۸
مکرم ملک عزیز احمد صاحب دارالصدر غربی۔ ربوہ ۴۰/-
حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب مع اہل و عیال ربوہ ۲۵۳/۸
مکرم میاں خوشی محمد صاحب کارکن بکالت مال۔ ربوہ ۱۲/-
مکرم خلیل احمد صاحب بن باجوہ سیالکوٹ ۶/-

مکرم سید عبدالسلام شاہ صاحب دارالیمن ربوہ ۱۵/۱۲
جماعت احمدیہ چہور ضلع سیالکوٹ بذریعہ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب ۲۰/۹
مکرم حافظ شفیق احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ ۱۱/۱۰
مکرم لئیق احمد صاحب تبسم احمد نگر ۵/۲
مکرم محمود احمد صاحب سعید وکالت تبشیر ربوہ ۵/۱۲
مکرم شیخ نذیر احمد صاحب وکالت دیوان۔ ربوہ ۳۱/۸
مکرم چراغ دین صاحب لنگر خانہ ربوہ ۵/۸
مکرم مبارک احمد صاحب دارالصدر شرقی۔ ربوہ ۵/۷
مکرم شریف احمد صاحب احمد نگر ۵/۱۲
جماعت احمدیہ سمبڑیال بذریعہ مکرم ملک سراج الدین صاحب ۲۵/۴
حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری۔ ربوہ ۸۷/-
مکرم حکیم عبداللطیف صاحب شاہد لاہور ۳۴/۰
مکرم چوہدری احمد جان صاحب محلہ دارالرحمت۔ ربوہ ۱۷/۴
مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب گولبازار ربوہ ۱۳۲/۸
مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی ربوہ ۲۷/۸
مکرم مولوی ابوالخیر محب اللہ صاحب مربی سلسلہ مشرقی پاکستان ۴۷/-
مکرم چوہدری مفضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم۔ ربوہ ۱۹۱/۷
مکرم خواجہ عبیداللہ صاحب پنشنر ربوہ ۱۹۲/۰
مکرم شیخ محمد الدین صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ۲۵/۸

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

کبھی نہ بھولئے!

ہر وہ شاخ جس کا اپنے مرکز سے تعلق رہے سرسبز رہتی ہے اور اپنے وقت پہ پھل دیتی ہے

اخبار الفضل آپ کا اور آپ کی جماعت کا سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مرکز سے تعلق قائم رکھنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اسے نہ بھولئے!

(مینجر الفضل ربوہ)

مارٹن کلارک والے تاریخی مقدمہ کے متعلق بعض اہم واقعاتی شہادتیں

از مکرم ضیاء الدین احمد صاحب قریشی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور

(۲)

اس حکم کی تعمیل میں محکمہ قانون نے ایک انگریز بیرسٹر صاحب مسٹر سنکلیر Mr. Sinclair صاحب کو سرکاری خرچ پر وکیل سرکار مقرر کر دیا۔ چنانچہ سنکلیر صاحب گورداسپور پہنچے اور مارٹن کلارک والے مقدمہ کی مسل کا معائنہ کر کے انہوں نے مورخہ ۸/۶/۹۸ کو جے۔ ایم۔ ڈوئی صاحب Mr. J. M. Dowie ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں اس مضمون کی درخواست دے دی کہ عبد الحمید کے خلاف زیر دفعہ ۱۹۳ (حلف دروغی) مقدمہ چلایا جاوے۔ اس درخواست میں مارٹن کلارک کا بھی ذکر تھا مگر وہ الفاظ لکھکر قلمزن کر دئے گئے۔ اور وہ درخواست بھی داخل دفتر کرا دی گئی۔

اس کے بعد سنکلیر صاحب نے مورخہ ۲۷/۶/۹۸ کو دوسری درخواست دے دی اس میں عبد الحمید کا ہی نام تھا۔ مارٹن کلارک کا نہ تھا۔ اس درخواست کا فیصلہ ڈوئی صاحب نے یہ کیا کہ مارٹن کلارک کو تو یہ کہکر بری قرار دے دیا کہ وہ مستغیث تھا۔ گواہ نہیں تھا۔ اسلئے اس کے خلاف مقدمہ چلانے کی منظوری دینے سے انکار کر دیا اور عبد الحمید کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت دے دی۔

اس حکم سے ڈوئی صاحب کی جنبہ داری اور گورنمنٹ نوازی کا صاف ثبوت ملتا ہے اور یہ حکم قانونی لحاظ سے بھی غلط ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مستغیث تو پہلا گواہ ہوتا ہے اور باقی گواہان جو استغاثہ کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں وہ محض تائید یعنی ..... Corroboration کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔ مارٹن کلارک صاحب کے بری قرار دینے کی صرف ایک ہی وجہ سمجھ میں آتی ہے کہ ڈوئی صاحب پسند نہیں کرتے تھے کہ ایک پادری کے خلاف مقدمہ چلے اور وہ سزایاب ہو۔ اس حکم کا ترجمہ خاکسار نے الفضل میں شائع کرا دیا تھا۔

ڈوئی صاحب کا حکم ان کے اپنے الفاظ میں ملاحظہ ہو۔

.... Dr. Clarke was examined as first witness ... A question arises whether Dr. Clarke is the complainant or a witness in the case. He claims to be a witness ...

ترجمہ۔ ڈاکٹر کلارک صاحب کا بیان بطور پہلے گواہ کے ہوا تھا ...... یہاں سوال یہ ہے کہ آیا ڈاکٹر کلارک مستغیث ہے یا کہ گواہ وہ خود گواہ ہونے کا دعویدار ہے۔

گویا مدعی سست گواہ چست والا معاملہ ہے۔ ڈاکٹر کلارک تو پہلے گواہ کے طور سے پیش ہوتا ہے اور پہلا گواہ ہونے کا دعوٰی بھی کرتا ہے۔ مگر ڈوئی صاحب فرماتے ہیں کہ وہ گواہ نہیں ہے۔ مستغیث ہے۔

تیسرا واقعہ

تیسرا واقعہ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس وقت کے گورنر صاحب اور گورنمنٹ کا محکمہ قانون اس سازش میں شامل تھے یہ ہے جو کہ جناب شیخ نیاز محمد صاحب رضی اللہ عنہ کی روایت سے ثابت ہے۔ حضرت شیخ صاحب نے فرمایا کہ والد میاں محمد بخش ڈپٹی انسپکٹر پولیس بٹالہ نے شیخ صاحب کو بتایا کہ عبد الحمید کا وارنٹ گرفتاری بہت دفعہ جاری ہوا مگر وہ گرفتار نہ ہو سکا۔ اس پر ڈمنڈ صاحب ڈپٹی کمشنر نے میاں صاحب مذکور کو بلایا اور کہا کہ آپ ہی نے عبد الحمید کو پہلے گرفتار کیا تھا اور اگر اب آپ عبد الحمید کو گرفتار کر کے لائیں گے تو ہم آپ کو خاص ترقی ... Special promotion دلوائیں گے

چنانچہ میاں صاحب عبد الحمید کو راولپنڈی سے گرفتار کر کے لائے۔ یہی ڈمنڈ صاحب کی عدالت میں پیش کیا۔ عبد الحمید والی مسل میں عبد الحمید کی گرفتاری کی نسبت میاں صاحب کی مفصل رپورٹ خاکسار نے پڑھی ہے اسکی نقل بھی خاکسار کے پاس محفوظ ہے۔ اگر گورنمنٹ کو دلچسپی نہ تھی تو میاں صاحب کو خاص ترقی کا وعدہ کیوں دیا گیا۔ تجربہ میں آیا ہے کہ سینکڑوں مقدمات ہوتے ہیں۔ مگر گورنمنٹ کروٹ نہیں لیتی۔ مگر اس مقدمہ میں خاص دلچسپی دکھائی جو کہ عیسائی پادریوں کے ایما پر چلایا گیا تھا۔

چوتھا واقعہ

چوتھا واقعہ گورنمنٹ کی دلچسپی کو ثابت کرنے کے لئے یہ ہے کہ جب عبد الحمید کے خلاف کیس چل رہا تھا تو مورخہ ۸ مئی ۱۸۹۹ء کو گورنمنٹ کے محکمہ قانون Legal Remembrancer کی طرف سے ڈپٹی کمشنر گورداسپور کو چٹھی موصول ہوئی جس میں دریافت کیا گیا تھا کہ عبد الحمید والے مقدمہ میں کیا کارروائی ہو رہی ہے۔ اگر دلچسپی نہ تھی تو اس مضمون کی چٹھی گورنمنٹ کی طرف سے کیوں لکھی گئی۔ (ملاحظہ ہو فیصلہ ڈمنڈ صاحب)

پانچواں واقعہ

پانچواں واقعہ جس سے گورنمنٹ کی دلچسپی ثابت ہوتی ہے۔ وہ اس مقدمہ کی پیروی کا واقعہ ہے۔ وہ یہ ہے کہ عبد الحمید والے مقدمہ میں آخری تاریخ پر گورنمنٹ نے ایک اور انگریز بیرسٹر صاحب مسٹر رابن سن Mr. Robinson کو مقرر کر دیا۔ بہرحال ان صاحب کو بھی گورنمنٹ کی طرف سے فیس اور سفر خرچ ملا ہوگا۔ اگر گورنمنٹ کو دلچسپی نہ تھی تو وہ بیرسٹر کیوں مقرر کئے گئے اور کیوں سرکاری خزانہ پر ان کی فیسوں اور اخراجات سفر کا خرچ ڈالا گیا۔

عبد الحمید والی مسل کا میں نے بغور معائنہ کیا ہے۔ اس مسل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا کسی دیگر احمدی کی طرف سے کوئی درخواست نہ تھی کہ عبد الحمید کے خلاف کیس چلایا جاوے۔ گورنمنٹ نے ہی وہ مقدمہ چلایا۔ اور گورنمنٹ نے ہی اخراجات مقدمہ برداشت کئے۔ جناب درد صاحب نے اپنی کتاب "لائف آف احمدؑ" میں جو کچھ اس مضمون پر لکھا ہے۔ وہ اُن نقول سے حاصل کیا ہے جو خاکسار نے ان کو مہیا کی تھیں۔

عبد الحمید والے مقدمہ سے تین باتیں صاف طور سے سمجھ میں آجاتی ہیں۔

اوّل:۔ یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی "انی مہین من اراد اھانتک" بالکل سچی ہے۔

دوئم:۔ یہ کہ مخالفین کا یہ الزام بھی غلط ثابت ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ پر حکومت انگریزی کی نظر کرم تھی۔

سوئم:۔ مارٹن کلارک والے مقدمہ سے ڈگلس صاحب کے اعلیٰ کیریکٹر کا بھی پتہ لگتا ہے۔ ایک شخص خود عیسائی ہے۔ خود ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہے۔ برسراقتدار ہے مستغیث عیسائی مشنری ہے جس کو ہندوؤں اور مسلمانوں کی مدد بھی حاصل ہے مجسٹریٹ کو یہ بھی علم ہے کہ گورنر اور حکومت بھی اس مقدمہ سے دلچسپی رکھتے ہیں۔

ان سب حالات کے باوجود وہ حاکم کسی قسم کے اثر کو قبول نہیں کرتا افسران بالا کے دباؤ کو خاطر میں نہیں لاتا اور حضرت اقدس کو عزت سے بری کر دیتا ہے۔ گویا انہوں نے انصاف کی کرسی پر بیٹھکر اپنی ہی قوم اور اپنے ہی ایک مذہبی لیڈر کے خلاف فتوٰے دیا ہو۔

پس جناب ڈگلس کی تعریف جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمائی ہے وہ جائز تعریف ہے۔ خوشامد نہیں ہے۔ اس تعریف کے فی الحقیقت وہ صاحب حقدار تھے۔ محض اس لئے تعریف نہیں کی کہ وہ انگریز قوم سے تھے۔ بلکہ ان کے بلند کردار اور بلند کیریکٹر کی وجہ سے تعریف کی ہے۔

صدر انصار اللہ کا تقرر برائے ۱۹۶۲-۶۴ء

تمام مجالس انصار اللہ کی آگاہی کے لئے لکھا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے شورےٰ انصار اللہ کی درخواست پر آئندہ تین سال یعنی یکم جنوری ۱۹۶۲ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۶۴ء تک کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) کا تقرر بطور صدر مجلس انصار اللہ منظور فرمایا ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

فیصلہ جات شوریٰ انصار اللہ ۱۹۶۱ء کی منظوری

جملہ مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے شورےٰ انصار اللہ منعقدہ ۱۹۶۱ء کی پاس کردہ جملہ تجاویز اور آئندہ سال کے لئے بجٹ کی منظوری عطا فرما دی ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تحریک جدید کے اعلانات

تعمیر مساجد بیرون اور زمیندار و مزارعہ حضرات

فصل خریف کی کٹائی شروع ہو چکی ہے۔ امید ہے کہ ہمارے زمیندار اور مزارعہ احباب اپنے پیارے آقا المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ الودود کے مندرجہ ذیل ارشادات کی تعمیل میں کوشاں ہوں گے اور اپنے آقا کی دعائیں حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں اور برکتوں کے وارث بنیں گے۔ زمیندار اور مزارعہ حضرات کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد یہ ہے:۔

"زمیندار احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ (چھ پیسہ) فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنہ (دنیرہ پیسہ) فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں۔ مزارعہ احباب جن کی مزارعت دس ایکڑ سے کم ہو دو پیسہ (نئے پیسے) فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ (چھ پیسہ) فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں"

اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے آپ کی کمائی میں غیر معمولی برکت ڈالے اور آپ کو خدمتِ دین کی کما حقہٗ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے مخلصین

سیدنا حضرت اقدس خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۶۲۷۔ احباب جماعت احمدیہ نواہ کینٹ بذریعہ مکرم محمد صدیق صاحب — ۱۷۔۰۰

۶۲۸۔ مکرم مرزا عبدالرؤف صاحب کیمبل پور — ۳۔۰۰

۶۲۹۔ احباب جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر بذریعہ مکرم محمد ایوب صاحب قمر سنوری — ۹۔۰۰

۶۳۰۔ مکرم مہر محمد حیات صاحب ڈاور ضلع جھنگ — ۶۔۰۰

۶۳۱۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ ″ ″ — ۵۔۰۰

۶۳۲۔ مکرم نانک علی صاحب چک ۹۴ شمالی ضلع سرگودھا — ۵۔۰۰

۶۳۳۔ دکانداران دارالرحمت وسطی ربوہ بذریعہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید — ۵۳۔۶۰

۶۳۴۔ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب چک $\frac{266}{W-B}$ ضلع ملتان بذریعہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب دفتر انصاراللہ مرکزیہ ربوہ — ۱۰۔۰۰

۶۳۵۔ احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب — ۲۸۔۰۰

۶۳۶۔ محترمہ بیگم صاحبہ مکرم الحاج ملک عمر علی احمد صاحب رئیس ملتان چھاؤنی — ۲۵۔۰۰

۶۳۷۔ مکرم بابو محمد بخش صاحب دارالنصر۔ ربوہ — ۵۔۰۰

۶۳۸۔ مکرم ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب۔ سرگودھا شہر — ۱۰۔۰۰

۶۳۹۔ مکرم چوہدری محمد الدین صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ — ۹۔۰۰

۶۴۰۔ مکرم فضل محمد صاحب حسن باڈہ ضلع لاڑکانہ سندھ — ۱۰۔۰۰

۶۴۱۔ مکرم محمد یعقوب صاحب۔ بیگم کوٹ لاہور — ۵۔۰۰

۶۴۲۔ مکرم بیگم صاحبہ ملک ممتاز علی صاحب مرحوم دارالصدر غربی ربوہ — ۳۰۰۔۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

خانہ خدا کی تعمیر کیلئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ ادا فرمانیوالے مخلصین

فہرست نمبر ۵۲

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرت۔ دیگر مخیر احباب سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

۳۹۷۔ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب درویش ننگلی چک ۹۶ گ ب ضلع لائلپور — ۱۵۰۔۰۰

۳۹۸۔ مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب مولوی فاضل مربی سلسلہ احمدیہ چک ۱۶۸ منگلہ ضلع سرگودھا — ۱۵۰۔۰۰

۳۹۹۔ مکرم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب چاہ بوہڑ والہ متی شہر — ۱۵۰۔۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

چندہ وقف جدید

مندرجہ ذیل جماعتیں سو فیصدی چندہ ادا کر چکی ہیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

ضلع پشاور۔ خلیل مرکز اچینی پایان۔ کالونی ٹیکسٹائل ملز اسماعیل کوٹ نوشہرہ **ضلع میانوالی**۔ داؤد خیل۔ **آزاد کشمیر**۔ کوٹلی۔ گلگت **ضلع ملتان**۔ منڈی بوریوالا۔ میلسی۔ شیخ پور کہنہ چاہ گھینے والا۔ چک $\frac{390}{W-B}$ ۔ ۱۶۲ $\frac{583}{EB}$ **ضلع مظفر گڑھ**۔ جتوئی۔ شہر سلطان علی پور۔ مظفر گڑھ شہر **ضلع رحیم یار خان**۔ چک $\frac{213-208}{P}$ صادق آباد **ضلع بہاولپور**۔ اوچ شریف چک ۱۶۹ و ۲۰۶۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

ناظم مال وقف جدید

امرائے جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان کا تربیتی اجلاس

مورخہ ۵-۱۱-۶۱ء کیمبرج روڈ ملتان چھاؤنی میں امرائے ضلع ملتان کا ایک تربیتی اجلاس زیر صدارت ملک عمر علی احمد صاحب۔ بی۔ اے امیر جماعت ہائے ضلع ملتان منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ نے امرائے ضلع کو اپنی ذمہ داریاں حقیقی معنوں میں ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ بعدہٗ سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ نے اپنے کاموں اور ذمہ داریوں کا محاسبہ کرنے کی تلقین کی۔ اس کے بعد صدر صاحب ملک عمر علی احمد صاحب نے مختلف امور کے متعلق نہایت موثر اور موزوں الفاظ میں توجہ دلائی۔

قائمقام امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان

جماعت احمدیہ لاٹھیاں والہ ضلع لائلپور کا سالانہ تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ لاٹھیانوالہ $\frac{197}{\text{ر ب}}$ کا تربیتی و اصلاحی جلسہ مورخہ ۴ و ۵ نومبر ۱۹۶۱ء کو مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ پہلے اجلاس میں سید احمد علی شاہ صاحب سیالکوٹی مربی ضلع لائلپور اور مکرم مولوی احمد خانصاحب نسیم انچارج مقامی اصلاح دار شاد ربوہ و مکرم جناب مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے تقریریں کیں۔ دوسرے اجلاس میں جو بعد نماز عشاء گیارہ بجے شب تک جاری رہا۔ مولوی محمد حسین صاحب اور گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ نے تقریریں کیں۔ تیسرے اجلاس میں مکرم جناب محمد حسین صاحب مکرم احمد خانصاحب نسیم اور مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی خاکسار اور سید احمد علی شاہ صاحب مربی ضلع لائلپور نے تقریریں کیں۔ آلہ نشر الصوت کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ جلسہ میں کھوکھر یانوالہ ھابو آنہ ۲۶۶ ر ب ۲۷۳ ر ب گھسیٹ پور ۴۹ ر ب بیدیانوالہ ۱۰۱ گ ب ۶۲ گ ب ۵۶۵ گ ب ۵۶۳ ر ب ۹۶ ر ب دسیح ۲۶۱ ر ب اور دو والی ۱۰۹ ر ب روڈا کے علاوہ ضلع سیالکوٹ اور شیخوپورہ کے بھی بعض احباب شریک ہوئے۔ تمام جماعتوں کے کھانے وغیرہ کا انتظام جماعت احمدیہ لاٹھیانوالہ نے کیا۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ لاٹھیانوالہ

اطاعت

خدا تعالیٰ کے مامور اپنے متبعین میں اطاعت کی روح پیدا کرتے ہیں۔ بیعت اسی غرض سے لی جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"بیعت کے معنے ہیں اپنے تئیں بیچ دینا اور یہ ایک کیفیت ہے۔ جس کو قلب محسوس کرتا ہے۔ جبکہ انسان اپنے صدق اور اخلاص میں ترقی کرتا کرتا اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اس میں یہ کیفیت پیدا ہو جائے۔ تو وہ بیعت کے لئے خود بخود مجبور ہو جاتا ہے اور جب تک یہ کیفیت پیدا نہ ہو جائے تو انسان سمجھ لے کہ ابھی اس کے صدق اور اخلاص میں کمی ہے۔" (الحکم ۱۷/۵/۱۹۰۱)

تقویٰ

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: "اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے۔ جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کیلئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں۔ وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے۔ جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہ ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔" (کشتی نوح) (قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

"جرگہ سسٹم میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی" صوبائی گورنر کا اعلان

خان عبدالغفار کی میعاد نظر بندی میں مزید چھ ماہ کی توسیع

پشاور ۱۵ نومبر۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان سرحدی علاقہ کے کمشنروں کی دو روزہ کانفرنس کی صدارت کے لئے کل پشاور پہنچے۔ گورنر نے بتایا کہ اسی کانفرنس پر تیسرے پنجسالہ منصوبہ پر غور کیا جائے گا ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز پر ہوا کریں گی۔ ان میں متعلقہ علاقوں کے ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار کا جائزہ لیا جائے گا اور سرکاری کام میں رکاوٹیں دور کرنے کی تدابیر اختیار کی جایا کریں گی۔

گورنر نے ایک سوال پر بتایا کہ کالعدم نیشنل عوامی پارٹی کے لیڈر خان عبدالغفار کی میعاد نظر بندی میں مزید چھ ماہ کی توسیع کردی گئی ہے۔ خان عبدالغفار خان کو سیکورٹی ایکٹ کے تحت نظر بند کیا گیا تھا۔

صوبائی گورنر سے پوچھا گیا کہ آیا قبائلی علاقوں میں کبھی نچلی سطح کی بنیادی جمہوریتیں قائم کی جائیں گی۔ گورنر نے جواب دیا کہ قبائلی جرگے مفید مقصد پورا کر رہے ہیں۔ جرگہ سسٹم موثر طور پر انصاف کے تقاضے پورے کر رہا ہے۔ یہ نظام بڑا ارزاں موثر اور قبائلی علاقوں کے حالات اور روایات کے عین مطابق ہے۔ لہذا ہم اس جمہوری نظام کو بدلنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ گورنر نے کہا کہ پاکستانی قبائل دنیا میں سب سے زیادہ جمہوریت پسند ہیں۔

ایک اور سوال پر گورنر نے بتایا کہ افغانستان سے پاوندے پاکستان میں داخل نہیں ہوئے اور پاکستانی حکام نے بڑی کامیابی سے ان کا داخلہ روک دیا ہے جو خانہ بدوش مختلف مقامات پر نظر آتے ہیں وہ یا تو پاکستانی ہیں اور یا ایسے پاوندے ہیں جو مدت سے پاکستان میں آباد ہو چکے ہیں۔

ضلع ہزارہ میں ترقیاتی کاموں کے متعلق گورنر نے بتایا کہ مواصلات کا نظام غیر تسلی بخش ہونے کے باعث ہزارہ کے علاقہ میں ترقی کی رفتار رکی ہوئی ہے۔ گورنر ملک امیر محمد خان ۲۷ نومبر کو تین روز کے لئے دورہ پر کراچی جائیں گے۔

افغانستان کو گورنر کا انتباہ

پشاور ۱۵ نومبر۔ گورنر ملک امیر محمد خان نے کل کہا کہ افغانستان کی سازشوں اور پاک افغان سرحد پر افغان فوجوں کے اجتماع سے پاکستان مرعوب نہیں ہو سکتا۔ اگر افغانستان نے پاکستانی علاقے پر تجاوز کی پھر کوشش کی تو اس کا بڑی سختی سے جواب دیا جائے گا۔ گورنر نے کہا کہ پاکستان اپنے علاقہ کی حفاظت کرنا خوب جانتا ہے۔ اور افغان فوجوں کے کسی اجتماع سے وہ پریشان نہیں ہو سکتا۔

جے پور کے قریب ایک عورت ستی ہوگئی

جے پور ۱۵ نومبر۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق کوئی چار روز قبل ایک قدیمی گاؤں میں سات ہزار افراد کی موجودگی میں ایک خاتون ستی ہوگئی۔ بطریق ۱۸۲۹ء سے ستی پر سرکاری طور پر پابندی ہے۔ لیکن پھر بھی ستی ہونے کے اکا دکا واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ پولیس نے عورت مذکور کو ستی ہونے میں امداد دینے کے الزام میں پانچ افراد کو گرفتار کر لیا۔

برطانیہ اور امریکہ کی طرف سے روس کو الگ مذاکرات کی پیشکش

ماسکو ۱۵ نومبر۔ برطانیہ اور امریکہ نے روس کو یہ تجویز پیش کی ہے کہ ۲۸ نومبر یا اس کے قریب کسی تاریخ کو ایٹمی تجربات پر پابندی لگانے کے سلسلہ میں مذاکرات شروع کئے جائیں۔ برطانیہ اور امریکہ نے کل روسی دفتر خارجہ کو جو مراسلے دئیے ہیں وہ ایک جیسے ہیں۔ ان مراسلوں میں کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ۸ نومبر کو ایک قرارداد میں کہا گیا تھا کہ ۱۴ دسمبر تک اقوام متحدہ کی ترک اسلحہ کمیٹی کو ایک رپورٹ پیش کی جائے۔ جس میں بتایا جائے کہ ایٹمی تجربات پر پابندی لگانے کے معاہدہ کے سلسلہ میں کہاں تک ترقی ہوئی ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ روس اس پیشکش کو مسترد کر دیگا ابھی تک روسی کارروائی معلوم نہیں ہو سکا۔

---

۹ کریں گے۔ یہ کانفرنس صدر ایوب کی ہدایت کے مطابق بلائی گئی تھی۔ اور اس کی صدارت محکمہ خوراک و زراعت کے سیکرٹری مسٹر آئی یو خان نے کی اس سلسلہ میں کل شام فضائی فوج کے حکام، شہری دفاع، پودوں کے تحفظ کے محکموں کے نمائندوں کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں ٹڈی دل کے خاتمہ کا پروگرام مرتب کیا گیا۔

ٹڈی دل کے خلاف مہم فضائیہ کے سپرد کردی گئی

کراچی ۱۵ نومبر۔ پاکستانی فضائیہ کراچی اور گردونواح کے علاقہ میں ٹڈی دل کو تباہ کرنے کا کام اپنے ہاتھ میں لے لے گی۔ کراچی اور نواحی علاقوں میں فصلوں اور پھلوں کو ٹڈی دل کی تباہ کاریوں سے بچانے کے لئے یہ فیصلہ کل کراچی میں اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس میں کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ٹڈیاں ان علاقوں میں پھلوں اور فصلوں کو پہلے ہی سخت نقصان پہنچا چکی ہیں۔ اس لئے اس خطرہ کے سدباب کا کام فضائیہ کے سپرد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کام میں پودوں کے تحفظ اور شہری دفاع کے محکمے بھی فضائیہ سے تعاون کریں گے۔

رشوت کے انسداد کیلئے عوام اور پولیس کا تعاون ضروری ہے

"اس برائی کو زندہ رکھنے میں رشوت دینے والے بھی برابر کے ذمہ دار ہیں" (فرید خاں)

سرگودھا ۱۵ نومبر۔ ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس نواب زادہ غلام فرید خاں نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رشوت ستانی کے سدباب کے لئے عوام کے تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ رشوت ایک خطرناک سماجی مرض ہے اور صحت مند معاشرہ کے لئے اس کا سدباب ضروری ہے۔

آپ نے کہا کہ اس برائی کی ذمہ داری صرف پولیس ہی پر عائد نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ لوگ جو رشوتیں دیتے ہیں وہ اتنے ہی مجرم ہیں۔ جتنے رشوتیں لینے والے حکام۔ ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس نے رشوت اور جرائم کے سدباب کے لئے پولیس اور عوام کے درمیان قریبی تعاون پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس مقصد کے لئے پولیس اور بنیادی جمہوریتوں کے درمیان رابطہ اور مفاہمت بڑھائی جائے۔

مسٹر فرید نے کہا کہ میں نے دوسرے ملکوں میں پولیس کے نظام کا جائزہ لینے کے لئے بہت سے ملکوں کا دورہ کیا ہے اور میں محسوس کرتا ہوں کہ موجودہ نفری اور تنخواہوں کو پیش نظر رکھا جائے تو ہماری پولیس کے عملے کی کارکردگی قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کا عملہ پولیس کمیشن کی رپورٹ سے بڑی امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہے اور اس سلسلہ میں مرکزی حکومت کی کارروائی کا انتظار بڑی بے تابی سے کیا جا رہا ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ مرکزی حکومت پولیس والوں کی حالت بہتر بنانے کے سلسلہ میں ضروری اقدامات کریگی۔

ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس نے کہا کہ صوبہ کے تین اضلاع میں دیہی پولیس کے قیام کے سلسلہ میں عوام کے ردعمل کا جائزہ لینے کے بعد دیہی پولیس کے مستقبل کا فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ چیف سیکرٹری نے بنیادی جمہوریتوں کے منتخب ارکان اور پولیس افسروں کی کانفرنس بلانے کی جو تجویز پیش کی تھی وہ بار آور ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے حکام ٹریفک کے حادثات کی روک تھام کے لئے مقدور بھر کوشش کریں گے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ جہاں کہیں پولیس حکام کوئی مقدمہ درج کرنے سے گریز کریں۔ وہ ان کی رپورٹ کریں۔

عراق نے برطانیہ کا احتجاج مسترد کردیا

بغداد ۱۵ نومبر۔ عراقی حکومت نے شمالی عراق میں دو برطانوی باشندوں کی گرفتاری کے خلاف حکومت برطانیہ کا احتجاج کل مسترد کر دیا۔

ملایا کے حکمران اعلیٰ ۲۸ دسمبر کو پاکستان آئینگے

کراچی ۱۵ نومبر۔ ایک سفارتی ذریعہ نے کل یہاں بتایا کہ ملایا کے حکمران اعلیٰ ۲۸ دسمبر سے پاکستان کا چودہ دن کا سرکاری دورہ شروع کریں گے۔

اشتہار اخبار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری محمد حسن صاحب افسر مال باختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول جھنگ

مقدمہ فک الرہن با قبضہ موضع احمد اللہ سیال تحصیل شورکوٹ

پہلوان ولد مراد سیال سکنہ موضع احمد اللہ سیال تحصیل شورکوٹ

بنام :- ایسر داس ولد خوشیا رام غیر مسلم حال بھارت

درخواست فک الرہن کھاتہ نمبر ۱ کا ۱/۱۲ حصہ بقدر ۱۰ مرلے جمعبندی ۵۶-۱۹۵۵ء

مندرجہ بالا میں ایسر داس فریق دوئم غیر مسلم ہے۔ جو کہ اب ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں۔ جس پر اب آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۱۲/۶۱ کو بوقت ۹ بجے صبح بمقام جھنگ صدر حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کریں۔ بصورت عدم حاضری اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج مورخہ ۱۱/۶۱ء بر ثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت) ۶/۱۱/۶۱

الجزائری سفارت خانے کے اخراجات کراچی کے مخیر حضرات برداشت کریں گے

کراچی ۔۔ ۱۶ نومبر ۔ پاکستان میں الجزائر کے نامزد سفیر مسٹر محمد کیلو نے فرانس کے خلاف جنگ آزادی میں کراچی کے عوام کی مادی حمایت کا شکریہ ادا کیا ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ شہر کے ممتاز صنعت کار مسٹر ابراہیم براتی نے ایک شاندار عمارت الجزائری سفیر کے حوالے کی ہے وہ اسے ملک کی آزادی تک سفارت خانے کے دفاتر کے لئے مفت استعمال کریں گے ۔ اس کے علاوہ بعض تاجروں نے الجزائری سفارت خانے کے تمام اخراجات برداشت کرنے کی پیشکش کی ہے ✦

درخواست دعا

مکرم مولوی شیخ عبدالواحد صاحب مبلغ فجی کی بچی عزیزہ قدسیہ بیگم کا ۶ نومبر کو کراچی میں گردے کا اپریشن ہوا ہے ۔ اپریشن کے بعد حالت تشویشناک رہی اب خون دینے کی وجہ سے حالت قدرے بہتر ہے ۔ احباب جماعت شیخ صاحب کی بچی کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں ۔

(وکالت تبشیر)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں !

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴